سوال

نسواراور سگریٹ کے بارے میں اسلام کیا فرماتا ھے حرام ھے یا نین

جواب

نسوار کھانے اور سگریٹ پینے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !کیا نسوار کھانا اور سگریٹ پینا حرام ہے یا حلال ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! سگریٹ پینا اور نسوار کھانا حرام ہیں۔ ۔ دلائل کےلیے سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز ابن باز حفظہ اللہ تعالیٰ کا اس سلسلے میں فتویٰ ملاحظہ فرمائیں ۔ آپ فرماتے ہیں کہ سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ہی ان پر مباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں یَس َلُونَکَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُم قُل اُحِلَّ لَکُمُ لطَّیِّبٰتُ --مائدۃ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ان کے لئے حلال کیا گیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں نیز اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اپنے نبی محمد ﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا : یَاَ مُرُھُم بِ ل مَع رُوفِ وَیَنہَ ھٰھُم عَنِ ل مُنکَرِ وَیُحِلُّ لَھُم لطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیہِ ھِمُ ل خَبٰٓئِثَ --الاعراف 157 وہ پیغمبر لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور وہ ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور گندی چیزیں حرام کرتا ہے ۔ اور تمبا کو نوشی اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں سے ہے اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں تمبا کو نہ پینا جائز ہے نہ اس کی بیع جائز اور نہ ہی اس کی تجارت جائز ہے جیسا کہ شراب کی صورت ہے لہٰذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے یا اس کی تجارت کرتا ہے اسے جلد ہی اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع اور توبہ کرنا گزشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہئے اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے : وَتُوبُوٓا اِلَی للَّہِ جَمِیعًا اَیُّہَ ل مُؤ مِنُونَ لَعَلَّکُم تُف لِحُونَ --نور 31 ''اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ'' مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ سگریٹ پینا اور نسوار کھانا حرام ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی